

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XI

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2025

Urdu Compulsory Paper I

Time: 55 minutes Marks: 40

ہدایات

- 1- ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔
- 2- جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔
- 3- جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 40 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔
- 4- ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

غلط طریقہ صحیح طریقہ

1	(A)	(B)	(C)	(D)
1	(A)	(B)	(C)	(D)
2	(A)	(B)	(C)	(D)
3	(A)	(B)	(C)	(D)
4	(A)	(B)	(C)	(D)

- 5- اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربر بٹس سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔
- 6- جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُز: سمعی مہارتیں
ہدایات پر غور کیجیے۔

اس جُز کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 20 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 10 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیے گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیے گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 10 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیے گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

- 1- سمعی اقتباس کے آغاز میں پاکستان کی کس خصوصیت کا ذکر کیا گیا ہے؟
- A- ترقی یافتہ خطہ
B- پرانے کتب خانے
C- قدیم تہذیبی آثار
D- کئی ہزار تعلیمی ادارے
- 2- سمعی اقتباس میں 'موہن جو دڑو' کی شہری منصوبہ بندی میں جو خوبی بیان کی گئی ہے، اُس تناظر میں یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ
- A- یہاں تعلیمی مواقع ملنا آسان تھے۔
B- یہ جگہ رہائش کے لیے بہترین تھی۔
C- یہاں صحت کی سہولیات میسر تھیں۔
D- یہ جگہ تجارت کے حوالے سے موزوں تھی۔
- 3- سمعی اقتباس کی رُو سے 'دریائے سندھ' کا موہن جو دڑو سے کس قسم کا تعلق رہا ہے؟
- A- تفریحی مقام
B- ذریعہ معاش
C- تباہی و بربادی
D- ذریعہ آمد و رفت
- 4- سمعی اقتباس کے مطابق، پرانی کتب سے ہم کس نوعیت کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟
- A- کتب خانے کو آرائش دینا
B- ماضی کے واقعات جاننا
C- جدید رسم الخط سیکھنا
D- کاروبار کرنا

- 5- سمعی اقتباس کے مطابق، موہن جو دڑو میں رہنے والے مردوں کے لباس کے حوالے سے جانا گیا، وہاں سے ملنے والے
- A- مجسموں سے۔
B- آلاتِ موسیقی سے۔
C- کپڑوں کی اقسام سے۔
D- شادی بیاہ کے ملبوسات سے۔
- 8- سمعی اقتباس کا اختتامی جملہ کس قسم کا تاثر دے رہا ہے؟
- A- تعریف
B- ہدایات
C- شکایت
D- مشورہ
- 9- سمعی اقتباس کا بنیادی موضوع کیا ہے؟
- A- فلاح و بہبود
B- تعلیم و تربیت
C- تہذیب و تمدن
D- طوفان و سیلاب
- 6- سمعی اقتباس کی رو سے موہن جو دڑو میں رہنے والے مردوں اور عورتوں کے درمیان کس اعتبار سے مماثلت پائی جاتی ہے؟
- A- زیورات پہننا
B- کھیتی باڑی کرنا
C- لباس میں سادگی برتنا
D- مجسمہ سازی میں ماہر ہونا
- 10- سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟
- A- کہانی
B- روداد
C- مکتوب
D- مضمون
- 7- سمعی اقتباس میں موہن جو دڑو کے لوگوں کی غذا کے حوالے سے درج ذیل اجناس کا ذکر ہوا ہے، ماسوائے
- A- جو۔
B- کھجور۔
C- گندم۔
D- چاول۔

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

- 11- سمعی اقتباس کے مصنف کتنا عرصہ پہلے ریستوران گئے تھے؟
- 15- مصنف کے دوست نے بیرے سے کس شے کے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا؟
- 12- مصنف کو بیرا ظاہری اعتبار سے کیسا دکھائی دے رہا تھا؟
- 13- بیرے نے مصنف سے کس کھانے کے ذائقے کی تعریف کی تھی؟
- 14- بیرے سے 'بٹیر کی نہاری' کا سُن کر مصنف کا تاثر کیا رہا؟
- 16- بیرے کے بہ قول پلاسٹک کی بنائی جانے والی نلیاں ریستوران میں کب دستیاب ہو کر میں گی؟
- 17- سمعی اقتباس کے کردار 'بیرا' میں کون سا شخصی رویہ نمایاں ہے؟
- 18- سمعی اقتباس میں مستعمل الفاظ 'نعم البدل' کی وضاحت میں آپ عملی مثال کیا دیں گے؟
- A- چند دن
B- چند ہفتے
C- چند مہینے
D- چند سال
- A- پیالیاں
B- نلیاں
C- خلال
D- آلو
- A- کمزور و بیمار
B- معذور و لاچار
C- غریب و مسکین
D- تن درست و توانا
- A- بٹیر کی نہاری
B- مرغ کی حلیم
C- پدی کا شوربا
D- تیتیر کے سری پائے
- A- حیرانی
B- پریشانی
C- ناگواری
D- شرمندگی
- A- بقرہ عید کے موقع پر
B- عید سے دو روز پہلے
C- بہ روز جمعرات
D- بہ روز بدھ
- A- ماہِ ذی الحجہ
B- اکتساری
C- بے تکلفی
D- کم گوئی
- A- بکرے کے بہ جائے دنبہ خریدنا
B- میلہ مویشیاں میں شرکت کرنا
C- حلیم کے ساتھ نہاری بھی کھانا
D- عید کے روز بھی دفتر جانا

19- مصنف دفتر جاتے ہوئے راستے میں کیا سوچ کر رُکے تھے؟

- A اچھا سا بکرا خریدیں
- B بہ غور اشتہار پڑھیں
- C آدمیوں سے عید ملیں
- D مشاعرے میں غزل سنائیں

20- سمعی اقتباس بہ اعتبارِ صنف کس زمرے میں آئے گا؟

- A خبر
- B ڈراما
- C روداد
- D مکتوب

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ پہ پلے

دوسرا مجزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 30 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

میں (چراغ حسن حسرت) پہلی مرتبہ شملہ میں مولانا سے ملا تھا۔ ایڈورڈ گنج میں ان کی تقریر تھی۔ تقریر ہو چکی تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ لیکن چند منٹ کی ملاقات تھی اور ملنے والوں میں ایک میں ہی نہیں تھا، بہت سے لوگوں کا ایک وفد سا تھا۔۔۔۔۔ لوگ سوال کر رہے تھے اور وہ جواب دے رہے تھے۔ اس وقت ان کی صورت شکل کے عام انداز سے ان پر عقاب کا دھوکا ہوتا تھا۔ لیکن ایسا عقاب نہیں جو محض شکاریوں کا باز پچھ ہو، بلکہ ایسا عقاب جو سنگ خارا کی چٹانوں میں آشیانہ بناتا ہے۔۔۔۔۔

جب مولانا نے دوسری دفعہ 'الہلال' نکالنے کا ارادہ کیا اور اس کے ساتھ ساتھ ایک روزانہ اخبار نکالنے کی تجویز ہوئی تو انھوں نے مجھے بلا بھیجا۔ مولانا ان دنوں بالی گج میں رہنے لگے۔۔۔۔۔ میرے ساتھ غلام احمد جامعی بھی تھے، جو کلکتہ کے کئی اخباروں میں کام کر چکے تھے۔ ہم دونوں اپنے بعض مضامین ساتھ لے گئے تھے۔ مولانا نے انہیں دیکھنے کے لیے رکھ لیا۔۔۔۔۔ دوسرے تیسرے دن پھر بلایا اور کہنے لگے: ”میرے بھائی! دس پندرہ دن تک اخبار نکال لینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ تمہیں ہر صبح کو ڈھائی تین گھنٹے یہاں کام کرنا ہو گا۔“۔۔۔۔۔ مولانا نے انگریزی کے چند مضامین ترجمہ کے لیے دیے تھے۔ جب تک اخبار نہ نکلے۔ ان مضامین کا ترجمہ ہوتا رہے۔۔۔۔۔

مطالعہ کا انھیں بہت شوق ہے۔ وہ ہر قسم کی کتابیں پڑھتے ہیں اور ہر فن کے متعلق معلومات رکھتے ہیں۔ ایک دفعہ میں نے افسانہ نگاری کے متعلق انھیں اپنا ایک مضمون دکھایا۔ پڑھ کے کہنے لگے: ”تم نے فلاں فلاں فرانسوی اور قصہ نویس کا ذکر نہیں کیا۔ حال آں کہ ان کے تذکرہ کے بغیر اس موضوع پر کوئی مضمون مکمل نہیں ہو سکتا۔“ پھر افسانہ نگاری کے متعلق ایک تقریر شروع کر دی۔۔۔۔۔ تحریر و تقریر دونوں کا جامع ہونا بہت مشکل ہے اور غالباً ہندوستان بھر میں تنہا مولانا ابوالکلام آزاد کو یہ خصوصیت حاصل تھی۔۔۔۔۔ تقریر کو لکھ لو تو بہت اچھا مضمون مرتب ہو جائے گا جس میں کہیں انگلی رکھنے کی گنجائش نظر نہیں آئے گی۔۔۔۔۔

ان کا سال ولادت ۱۸۸۸ء ہے۔۔۔۔۔ اٹھارہ سال کی عمر میں اخبار نویسی شروع کی۔ بائیس سال کی عمر میں 'الہلال' نکالا۔۔۔۔۔ اس غیر معمولی سنجیدگی اور وقار کے ساتھ استغنا کا جامع ان کے قامتِ احوال پر بہت کھلتا ہے۔۔۔۔۔ ذرا غور کیجئے! کہ یہ جو دو لفظ 'تو خیر، میرے بھائی!' ان کی زبان پر چڑھے ہوئے ہیں، ان میں کس قدر بے پروائی کا انداز ہے۔ شدید سے شدید حادثہ پر وہ صرف لمحہ بھر کے لیے غور کرتے ہیں اور پھر ”تو خیر، میرے بھائی!“ کہہ کر اس طرح باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

(مصنف: چراغ حسن حسرت)

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 21- خوانی اقتباس کے آغاز میں کون سا طرزِ تحریر اپنایا گیا ہے؟
- A- سراپا نگاری
B- مکالماتی انداز
C- کردار کا تعارف
D- اشعار کا استعمال
- 22- ”ایسا عقاب جو سنگِ خارا کی چٹانوں میں آشیانہ بناتا ہے۔“
- خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں ابوالکلام آزاد کی شخصیت کی وضاحت میں کس اصطلاح کا سہارا لیا گیا ہے؟
- A- تشبیہ
B- محاورہ
C- کہاوت
D- استعارہ
- 23- غلام احمد جامعی نے ابوالکلام آزاد سے ملاقات پر انھیں اپنی جو تحریریں دیں وہ کس صنف سے تعلق رکھتی تھیں؟
- A- خبر
B- ترجمہ
C- تقریر
D- مضمون
- 24- ابوالکلام آزاد نے اپنے یہاں کس مقصد کے تحت چراغِ حسنِ حسرت کو روزانہ ڈھائی تین گھنٹے کام کرنے کو کہا تھا؟
- A- اخبار نکالنے
B- تقاریر کرنے
C- کتب خانہ ترتیب دینے
D- انگریزی میں مضامین لکھنے
- 25- چراغِ حسنِ حسرت اور ابوالکلام آزاد کے مابین تعلقات کی بنیادی وجہ کون سا عنصر تھا؟
- A- سیاست
B- سیاحت
C- مذہب
D- ادب
- 26- ”... انگلی رکھنے کی گنجائش نظر نہیں آئے گی۔“
- خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا الفاظ سے کیا مراد ہے؟
- A- زبانی یاد ہونا
B- آنکھیں بند رکھنا
C- غلطی سے پاک ہونا
D- انگلی سے اشارہ کرنا
- 27- ابوالکلام آزاد نے اخبار نویسی شروع کرنے کے کتنے عرصے بعد اخبار ’الہلال‘ نکالا؟
- A- چار سال
B- آٹھ سال
C- اٹھارہ سال
D- بائیس سال

28- خوانی اقتباس میں مذکور ابو الکلام آزاد کے الفاظ ”تو خیر، میرے بھائی!“ ان کی کس قسم کی کیفیت کی عکاسی کرتے ہیں؟

-A حسرت

-B مسرت

-C پریشان

-D اطمینان

29- خوانی اقتباس کا نفس مضمون کیا ہے؟

-A اصنافِ ادب

-B اچھے دوست

-C علمی شخصیت

-D مستند اخبار

30- خوانی اقتباس اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

-A ڈراما نگاری

-B خاکہ نگاری

-C افسانہ نگاری

-D مکتوب نگاری

دوسرا اقتباس:

چراغ بی بی گاؤں کی مسجد کے بوڑھے امام کی بیٹی تھی۔۔۔ مولوی صاحب خود تو بیٹا تھے، مگر بیٹی کی آنکھیں چمک میں جاتی رہی تھیں۔ مولوی صاحب نے بن ماں کی بیٹی کو بڑی مصیبتوں سے پالا تھا۔۔۔ جب امام صاحب کا آخری وقت آیا تو انھوں نے گاؤں کے بڑے بوڑھوں کو بلوایا اور اُن سے بڑی عاجزی سے کہا: ”میں اپنے پیچھے ایک یتیم بچی چھوڑے جا رہا ہوں۔ وہ کبھی کی بیانے کے لائق ہو چکی ہے، مگر ابھی تک اُس کا بیاہ نہیں ہوا۔۔۔ اگر میری بیٹی کو کہیں ٹھکانے لگا دیا جائے تو اس سے میری روح ہی خوش نہیں ہوگی بلکہ آپ لوگوں کو بھی اس کا اجر ملے گا۔۔۔“ اور مولوی صاحب چل بسے۔ اُن کی تجہیز و تدفین کے بعد گاؤں کے بڑے بوڑھوں نے یہ مسئلہ پنچایت میں پیش کیا اور خاص طور پر نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا: ”ہے کوئی تم میں سے وہ غازی مرد جو خدا ترسی کرے اور امام صاحب کے احسان کا بدلہ اُتارے؟“ کچھ دیر خاموشی رہی۔ آخر ایک نوجوان کی غیرت جوش میں آئی۔۔۔ یہ علیا تھا۔ اس پر کئی بن بیاہی بیٹیوں کے باپ جو علیا کو داماد بنانے کے خواب دیکھا کرتے تھے، گم صم ہو گئے۔ اور اس طرح چراغ بی بی علیا کے گھر میں بس گئی۔

علیا کو باپ سے ورثے میں زمین کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ملا تھا۔ بڑی محنت سے اس پر کھیتی باڑی کرتا اور جو تھوڑا بہت اناج مل جاتا اس پر صبر و شکر کر کے گزارا کرتا۔ بیوی کا کوئی خاص خرچ نہیں تھا، نہ اسے زبوروں اور نئے کپڑوں کی تمنا تھی۔ وہ مسجد کے حجرے میں پٹی بڑھی تھی۔ روزہ نماز گویا اس کی گھٹی میں پڑا تھا۔۔۔ وہ نمازوں کے علاوہ دیر تک وظیفے بھی پڑھتی رہتی۔۔۔

علیا نے تھوڑے سے اناج اور چارے پر گاؤں کی ایک بیوہ کی لڑکی رکھنے کو ہنڈیا روٹی اور گھر کے دوسرے کاموں کے لیے رکھ لیا تھا۔۔۔۔ دن بھر چراغ بی بی کے ساتھ اس کی خوب گزرتی۔۔۔ چراغ بی بی اپنے دل کے راز کہا کرتی: ”رحمتے! میرا بابا کہا کرتا تھا۔ بیٹا! صبر کر۔ اللہ کا کوئی بندہ آئے گا۔ ضرور آئے گا۔ وہ تجھے خاک سے اٹھائے گا۔ وہ تجھے گلے لگائے گا۔ بابا کا کہنا سچ ہوا۔ آخر میرا شہزادہ آہی گیا۔۔۔ وہ غازی مرد ہے۔۔۔“ رحمتے کہتی: ”چاگاں بی بی! اللہ کی سون!۔۔۔ تو بڑی بھاگوں والی ہے۔۔۔“ اس پر چراغ بی بی جوش میں آکر کہتی: ”رحمتے! ہے گاؤں میں کوئی اور جوان جو گھوڑے کی سواری میں، کشتی میں، کبڈی میں اس سے بازی لے جاسکے۔ فصل کاٹنے میں اس کا ہاتھ ایسی تیزی سے چلتا ہے جیسے پانی میں مچھلی چلتی ہے۔ جب میں اس کے پاؤں دابتی ہوں تو مجھے بڑا مزہ آتا ہے۔“

(مصنف: غلام عباس)

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 31- خوانی اقتباس کے آغاز میں امام مسجد کے لہجے سے کون سی کیفیت عیاں ہے؟
- A- حکمیہ
B- فخریہ
C- طربیہ
D- التجانیہ
- 32- بہ وقت وصیت مولوی صاحب کا کنبہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟
- A- دو
B- تین
C- چار
D- پانچ
- 33- چراغ بی بی سے نکاح کے فیصلے پر وہاں موجود بن بیابھی بیٹیوں کے باپ علیا کو کس نگاہ سے دیکھ رہے تھے؟
- A- قابلِ حسرت
B- قابلِ رشک
C- قابلِ نفرت
D- قابلِ رحم
- 34- چراغ بی بی کی شخصیت میں کون سا عنصر نمایاں تھا؟
- A- کم گوئی
B- خوش لباسی
C- کفایت شعاری
D- عبادت گزاری
- 35- خوانی اقتباس میں مذکور الفاظ 'خاک سے اٹھائے گا' سے کیا مراد ہے؟
- A- عزت کرنا
B- خاک جھاڑنا
C- کرسی پر بٹھانا
D- زمین سے اٹھانا
- 36- چراغ بی بی اور رحمتی کے درمیان گفتگو کا بنیادی جزو کیا ہوا کرتا تھا؟
- A- کام
B- شخص
C- کھیل
D- مذہب
- 37- "فصل کاٹنے میں اس کا ہاتھ ایسی تیزی سے چلتا ہے جیسے پانی میں مچھلی چلتی ہے۔" خوانی اقتباس سے باخوذ درج بالا جملے میں 'مشبہ' کیا ہے؟
- A- جیسے
B- مچھلی
C- ہاتھ
D- تیزی
- 38- علیا کی کس حوالے سے مہارت ذریعہ معاش سے تعلق رکھتی ہے؟
- A- کشتی لڑنا
B- فصل کاٹنا
C- کبڈی کھیلنا
D- گھوڑا دوڑانا

39- خوانی اقتباس کے اختتامی حصے میں کون سا اسلوب موجود ہے؟

-A جذبات نگاری

-B تمثیل نگاری

-C سراپا نگاری

-D منظر نگاری

40- خوانی اقتباس اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

-A ڈراما نگاری

-B خاکہ نگاری

-C افسانہ نگاری

-D روداد نگاری

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only